کیا انجیکشن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

از : **ابو حمزہ محمد آصف مدنی** غفرلہ المولیٰ القدیر

مرکزی جامع مسجد المنور منور ٹاؤن حیدر آباد ٹاؤن سرگودھا

جمہور علماء اہلسنت کے نزدیک انجیکشن چاہے گوشت میں لگوایا جائے یا رگ میں، روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ (اختلافِ علماء کے سبب) **بلا شدید مجبوری بچنا بہتر ہے۔** کیونکہ روزہ نام ہے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنے کا' اور ہر شخص جانتا ہے کہ انجیکشن ان میں سے کچھ بھی نہیں۔ لہٰذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ مزید تفصیلی دلائل کے لئے درج ذیل علماء و مفتیان اہلسنت کے مدلل و مفصل فتاوی کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔ ان اکابرین اہلسنت کے فتاوی کی تاریخ اور مکمل حوالہ بھی درج کر دیا ہے تاکہ مکمل استفادہ ممکن ہو۔

(**1**)---(فتاوی مفتی اعظم ہند، جلد3، صفحہ 302) یہ فتوی 16 رمضان المبارک 1391ھ مطابق 5 نومبر 1971ء کو **مرکز اہلسنت بریلی شریف** میں **مفتی محمد رفیق قادری صاحب** نے دیا اور اس کی تصدیق و تائید **شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند سیدی مفتی محمد مصطفی رضا خان** علیہ الرحمہ (ولادت: 22 ذی الحجۃ الحرام 1310ھ وفات: 13 محرم الحرام 1402ھ 9 نومبر 1981ء) نے فرمائی۔

(**2**)---(فتاوی بریلی شریف، صفحہ 361) یہ فتوی 2 شعبان المعظم 1422ھ مطابق 2001ء کو **مرکز اہلسنت بریلی شریف** کے استاذ الفقہاء عمدۃ المحققین قاضی **مفتی محمد عبد الرحیم بستوی** نے میں فتوی دیا جس کی تصدیق و تائید حضور **تاج الشریعہ نائب مفتی اعظم ہند مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری** علیہ الرحمہ (ولادت: 24 ذیقعدہ 1362ھ 23 نومبر 1943ء---وفات: 7 ذیقعدہ 1439ھ 20 جولائی 2018ء) نے فرمائی۔

(**3**)---(فتاوی نوریہ، جلد2، صفحہ 215 تا 239) یہ تحقیقی و تفصیلی فتوی 4 ذی الحجۃ الحرام 1386ھ مطابق 15 مارچ 1967ء میں **محدث بصیرپوری شیخ الحدیث فقیہ اعظم پاکستان ابو الخیر مفتی محمد نور اللہ نعیمی القادری** علیہ الرحمہ (ولادت: 16 رجب المرجب 1332ھ 10 جون 1914ء---وفات: 1 رجب المرجب 1403ھ 15 اپریل 1983ء) نے تحریر فرمایا۔

(**4**)---(فتاوی فیض الرسول جلد1، صفحہ 516 تا 518) یہ فتوی 13 ربیع الاول 1403ھ 30 نومبر 1982ء میں **خلیفہ صدر الشریعہ فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی** علیہ الرحمہ (ولادت: 1352ھ 1933ء---وفات: 4 جمادی الاخری 1422ھ 2001ء) نے خود دیا۔

(**5**)---(فتاوی فقیہ ملت، جلد1، صفحہ 344)۔ یہ فتوی 1996 تا 2001 کے درمیان دیا گیا۔ **مفتی محمد عماد الدین قادری صاحب** نے تحریر فرمایا اور **اس کی تصدیق حضور فقیہ ملت** علیہ الرحمہ نے فرمائی۔ اس فتوے کی تاریخ نہیں مل سکی لیکن اندازہ یہ ہے کہ 1996 تا 2001 کے درمیان دیا گیا۔ کیونکہ اوجھا گنج یوپی (اترپردیش' انڈیا) **حضور فقیہ ملت** علیہ الرحمہ کی سرپرستی میں چلنے والے ادارے مدرسہ امجدیہ ارشد العلوم کا سنگ بنیاد 26 ذی الحجہ 1414ھ **شہزادہ حضور صدر الشریعہ محدث کبیر شیخ الحدیث مفتی ضیاء المصطفی** مدظلہ العالی کے دست اقدس سے

رکھا گیا اور اس میں شعبہ تربیت افتاء کا باقاعدہ افتتاح 5 ذیقعدہ 1416ھ 25 مارچ 1996ء میں **شارح بخاری نائب مفتی اعظم ہند مفتی محمد شریف الحق امجدی** علیہ الرحمہ نے فرمایا اور 2001 میں **حضور فقیہ ملت** علیہ الرحمہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

(**6**)---(مقالات شارح بخاری میں جلد1،صفحہ 398 تا408)(اس کی تاریخ معلوم نہ ہو سکی)**شارح بخاری نائب مفتی اعظم ہند مفتی محمد شریف الحق امجدی** علیہ الرحمہ(ولادت1340ھ 1921ء---وفات:6صفر المظفر 1421ھ 11مئی 2000ء) نے تحقیقی مقالہ تحریر فرمایا۔

(**7**)---(رضائے مصطفی گوجرانوالہ، بابت 11ذیقعدہ 1386ھ 21فروری 1967ء) میں **مفتی اعظم پاکستان مفتی عبدالقیوم ہزاروی** علیہ الرحمہ مہتمم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور(28دسمبر 1933ء---وفات:26اگست 2003ء) کا مدلل و مفصل فتوی شائع ہوا۔

(**8**)---(پندرہ روزہ رضوان :لاہور-بابت 2فروری1961 مطابق 16شعبان المعظم 1380ھ) میں **مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب قادری** علیہ الرحمہ (ولادت:1886ء وفات:2شعبان المعظم 1380ھ 1978ء) مہتمم دارالعلوم حزب الاحناف: لاہور کا فتوی شائع ہوا۔

(**9**)---(فتاوی خلیلیہ، جلد1،صفحہ 503) یہ فتوی **مفتی دارالعلوم حزب الاحناف: لاہور ابوالبرہان مفتی محمد رمضان صاحب نے 4 جون 1966ء** کو تحریر فرمایا-اور اس کی تائید و تصدیق **مفتی اعظم سندھ خلیل ملت مفتی محمد خلیل خاں البرکاتی القادری** علیہ الرحمہ(ولادت:1920ء---وفات:18رمضان 1405ھ 18جون 1985ء) نے فرمائی۔

(**10**)---(مقالات حیدری، صفحہ 401تا411) یہ مقالہ 13رجب المرجب 1412ھ کا شائع ہوا اور **مفتی اعظم آزاد کشمیر مفتی احمد حسین حیدری رضوی** علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا-اور اس مقالے کی تصدیق و تائید **استاذ العلماء والفقہاء حضرت علامہ مفتی مہر الدین صاحب** علیہ الرحمہ(ولادت:1900ء) شیخ الحدیث دار لعلوم حزب الاحناف: لاہور نے فرمائی۔

(**11**)---(فتاوی یورپ، صفحہ 305تا308) یہ فتوی 21دسمبر 2001 کو **مفتی اعظم ہالینڈ مفتی عبدالواجد قادری رضوی** صاحب نے دیا-آپ نے 1376ھ 1957ء بریلی شریف سے درس نظامی کی تکمیل فرمائی۔

(**12**)---(فتاوی مرکز تربیت افتاء، جلد1، صفحہ 427،426) یہ فتوی 2 محرم الحرام 1426ھ کو **مفتی شمس الدین علیمی صاحب** نے دیا جس کی تصدیق و تائید **شہزادہ فقیہ ملت مفتی محمد ابرار احمد امجدی برکاتی** زید شرفہ اور **سراج الفقہاء مفتی محمد نظام الدین رضوی برکاتی** صاحب زید مجدہ نے فرمائی۔

غلطی کی اصلاح یا مفید مشوروں سے نوازنے کیلئے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں

موبائل نمبر: 0304.5845090 واٹس اپ نمبر: 0313.7013113

بتاریخ: 23اپریل 2020ء 29شعبان المعظم 1441ھ